سوال

(07) عیدالضحیٰ کی قربانی مورخہ 13 ذی الحج کے دن کرے تو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی مسلمان عیدالضحیٰ کی قربانی مورخہ 13 ذی الحج کے دن کرے تو ازروئے شرع مطہرہ یہ قربانی ادا ہوگی یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی تیرہ ذوالحجہ کو کرنی جائزو درست ہے۔ جیساکہ مسند احمد دارقطنی میں جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مرفوعاًثابت ہے۔

یعنی تشریق کے سب دن قربانی کے ہیں۔ امام شوکانیؒ تحت حدیث ہذا تحریر فرماتے ہیں۔

وہی یوم النحر وثلاثۃ ایام بعدہ (نیل الاوطار ج5 ص116)

اسی طرح ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

ایام التشریق اربعۃ ایام یوم النحر وثلاثۃ بعدہ

تشریق کے چار دن ہیں۔ یعنی ذی الحج کی 10 تاریخ اور اس کے بعد تین دن قربانی کے ہیں۔ (ابن کثیر نمبر ج1 ص245 مضری نیز طحاوی ج1 ص429)

(فقط ابو عمار عبدالقہار نائب مفتی دارالافتاء جماعت غرباء اہل حدیث کراچی 27 ذی الحج سن 1383ھ الجواب صحیح ابو محمد عبدالستار غفرلہ ولوالیہ الغفار فتاوی ستاریہ ج4 ص135)

توضیح ایام قربانی کے متعلق علماء کے چار قول ہیں۔ اول صرف 10 ذی الحج۔ 2-10-11-12 (3) 10-11-12-13 (4) 10-11-12-13 آخر ماہ تک یعنی 10 سے 30 ذی الحج تک جیساکہ سسوانی مرحوم کے فتویٰ میں لیکن یہ اقوال کسی مجبوری کی بناء پر ہیں ورنہ قربانی صرف 10 ذی الحج کو افضل باقی جواز ہے۔ (الراقم علی محمد سعیدی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 47

محدث فتویٰ